سوال

(498) مردنے عورت کو عیب دار پایا فسخ نکاح کی غرض سے علیحدگی اختیار کی پھر بھول کر مجامعت کرلی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی مرد کسی عورت سے شادی کرے اور اس کو عیب دار پائے پھر فسخ نکاح کی غرض سے اس سے علیحدگی اختیار کرلے پھر بھول کر وطی کرلے تو کیا اس کا اختیار باطل ہوجائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احباب نے بیان کیا ہے کہ مرد کو بیوی کے عیب کی وجہ سے جو فسخ نکاح کا اختیار ہے وہ مرد کی رضا ظاہر ہونے پر ساقط ہوجاتا ہے خواہ اس کی رضا کا اظہار وطی کرنے سے ہو یا عورت کے عیب کو جانتے ہوئے بھی اپنے پاس ٹھہرانے کی صورت میں ہو۔ انھوں نے قصداًاور بھول کر وطی کرنے میں کوئی فرق نہیں کیا ہے سو اس بنا پر مذکورہ شخص کو فسخ نکاح کا اختیار نہیں ہے کیونکہ اس نے عیب معلوم ہونے کے بعد عورت سے وطی کی ہے۔ (السعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 443

محدث فتویٰ